سوال

لنگڑا پن اور وسوسے میں مبتلا شخص سے شادی کرنا

جواب

لحمد للہ.

ر کرنے کا معاملہ آپ کے ذمہ ہے، اور اس میں آپ نے ہی فیصلہ کرنا ہے، کیونکہ اس کی مکمل حالت تو آپ ہی جانتی ہیں، اور اس کے واقع سے آپ باخبر ہیں، اور یہ چیز آپ پر منحصر ہے کہ آپ اس کی بیماری اور اس کے تصرفات کو کہاں تک برداشت کر سکتی ہیں یا نہیں، آپ کا اس کے بارہ میں باریک بیں

ن یہاں ہم آپ کی دو چیزوں پر تنبیہ کرنا چاہتے ہیں :

ں :

نعالی نے اسے بتلا کر رکھا ہے، یہ کوئی ایسا معاملہ نہیں جس کی طرف التفا کیا جائے، یہ بہت آسان ہے، خاص کر جب اس شخص میں اچھی صفات پائی جاتی ہیں، بلکہ بہت سارے سلف علماء کرام بھی لنگڑا پن میں بتلا تھے، اور وہ امام وفقہاء اور زہداء کے مرتبہ پر تھے، بلکہ مجاہد بھی تھے، لیکن اس کے باوجود ان کے

ر لوگوں میں درج ذیل افراد شامل تھے :

1 عمرو بن جموع انصاری صحابی رسول تھے.

2 یزید بن عبد اللہ بن اسامۃ بن الھاد اللیثی، یہ اہل مدینہ میں سے ہیں اور امام زہری سے روایت کرتے ہیں، اور ان سے امام مالک، لیث بن سعد، اور ابن عیینۃ رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں، (139) ہجری میں فوت ہوئے، ان کی کنیت ابو عبد اللہ تھی.

ن (617/7).

3 علمۃ بن قیس بن عبد اللہ.

م ذہبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

عراق کے فقیہ امام ابو شبل النخعی الکوفی ہیں.

م تھے، قرآن مجید بہت اچھی آواز سے پڑھتے تھے، جو ان سے منقول کیا جاتا ہے اس میں ثبت ہیں، صاحب خیر وورع ہیں، یہ طریقۃ و فضل وصفات میں ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مشابہ تھے، اور لنگڑے تھے.

ں (39/1).

4 القائد موسی بن نصیر ابو عبد الرحمن.

ن عساکر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ں نے اندلس فتح کیا، اور یہ لنگڑے تھے.

ق (212/61).

م ذہبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ز رائے والے، اور خوفناک قسم کے لنگڑے تھے.

ء (497/4).

ں کے علاوہ بہت زیادہ اہل علم واطاعت وزہد اور قائد ومجاہد تھے.

جود اگر آپ دیکھیں کہ یہ عیب آپ کے تعلقات پر اثر انداز ہوگا، تو اس سلسلہ میں فیصلہ آپ کے سپرد ہے، اور منگنی ختم کرنے میں کوئی حرج نہیں.

م :

ں بیماری کا تو یہ بیماری ہو سکتا ہے بڑھ کر طہارت سے نماز اور پھر شادی اور پھر سب سے خطرناک چیز عقیدہ میں جا پہنچے گا، اور یہ ایک ایسا معاملہ ہے جو آپ کی زندگی اجیرن کر دیگا، تو اس طرح نہ تو آپ شادی کی نعمت پا سکیں گی، اور نہ ہی استقرار ہوگا.

ن کر چکے ہیں کہ اس قسم کا وسوسہ حیات زوجیت پر اثر انداز ہو سکتا ہے، اس طرح نہ تو یہ اپنی اصل پر قائم رہے گی اور یہ نفرت کا باعث بننے والے عیوب میں شامل ہوگا، اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (96273) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

سوسہ کا علاج ذکر واذکار اور اللہ کی اطاعت کرنا اور وسوسہ کی طرف دھیان نہ دینا، اور بعض اوقات ماہر نفسیات سے رابطہ کرنا ہوگا.

مزید آپ سوال نمبر (39684) اور (41027) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

ہم آپ کو یہ تجویز دیتے ہیں کہ آپ اس کا نفسیاتی علاج شروع کرا دیں، اور آپ اس کی اس کے ساتھ کھڑی ہوں اور اسے دلیری دیں، اور رخصتی میں تاخیر کریں حتی کہ اللہ کے فضل وکرم سے اس کے برے اثرات ختم ہو جائیں اور آخر میں ہم اس پر متنبہ کریں گے کہ :

پنی منگیتر کے لیے اجنبی مرد کی حیثیت رکھتا ہے اس سے اس کے ساتھ خلوت کرنا، اور مصافحہ کرنا جائز نہیں اور نہ ہی وہ بغیر پردہ کے سامنے آ سکتی ہے.

.جب اسے اس کے ساتھ بیٹھنے کی ضرورت پیش آئے تو اس وقت آپ کا کوئی محرم ساتھ ہونا ضروری ہے .

لی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو دنیا و آخرت کی سعادت مندی نصیب فرمائے .

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

136269